بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

انتالیسویں قسط

مسجد کے فضائل

شیخ طریقت، رہبر شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:..................بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (انتالیسویں قسط)

اسپیکر:..................حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

موضوع:..................مسجد کے فضائل

زیرِ سرپرستی:..................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:..................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:..................حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:..................مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:..................حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:..................10

پبلشر:..................مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل
بستی شیھنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم ٥ فاعوذ باللّٰه من الشيطن الرجيم بسم اللّٰه الرحمن الرحيم ٥
قال اللّٰه تبارك وتعالى فی شانِ حبيبه ٥ ان اللّٰه وملئكته يصلون على النبى ط ياايهاالذين امنو صلو عليه وسلموا تسليما ٥
اللّٰهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى ال سيدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

مسجد کے فضائل

میرے بھائیو، پیاری بہنو، دین کی خدمت کرنے والو، اِسلام، اپنی قوم اور اپنے دین کے لئے مسجدوں کو بنانے والو، مسجدوں کو آباد کرنے والو! آج کی مبارک مجلس میں میں آپ کو بتا تا چلوں کہ اِسلام میں مسجدوں کا مقام کیا ہے؟ مسجدیں کیوں بنائی جاتی ہیں اور مسجد کب بنانی چاہیئے؟ اور مسجد کو بنانے کے بعد ہمارے فرائض کیا ہیں؟

مسلمانوں کی تہذیب وتمدن ہر جگہ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کا یہ مزاج ہے کہ جہاں بھی یہ گیا اپنی تہذیب ساتھ لے گیا، اپنا تمدن ساتھ لے گیا، اپنی بولی ساتھ لے گیا، کھانے پینے کے طریقے ساتھ لے گیا۔ کیونکہ یہ قوم مسلمان ہے اور مسلمان دنیا کے ساتھ ساتھ دین بھی رکھتا ہے۔ اور دین اِس کا ہر معاملے میں مقدم ہے بلکہ اِس کی دنیا بھی دین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ

یہ پورب سے پچھّم تک اور دَکھن سے اُپر تک جہاں بھی گیا اِس نے مسجدیں بنائیں، اِس نے خدا کی زمین کو''اللہ اکبر'' اور نعرہ تکبیر سے آباد کیا۔ اِس نے آذانیں دیں، کیونکہ آج کے دور کا جو مسلمان ہے وہ انہیں حقیقتوں پر عمل کر رہا ہے اور کثرت سے دنیا میں مسجدیں بن رہی ہیں۔ اِس لئے سب سے پہلے جو مسجد بنانے والے ہیں اور جو مسجد بنانا چاہتے ہیں انہیں غور کر لینا چاہیے اور سوچنا چاہیۓ کہ اُن کا مقصد کیا ہے؟ اِس حدیث کو سنئے اور غور کیجئے۔

جنت میں گھر

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ
''جو شخص اللہ کو راضی کرنے کے لئے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اِس کے بدلے میں جنت میں گھر بنائے گا۔''

معلوم یہ ہوا کہ مسجد کی تعمیر میں اللہ کی خوشنودی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے علاوہ اللہ نہ کرے کسی شخص نے محض اِس لئے مسجد اُس نے بنادی کہ لوگ اُس کو کہیں گے کہ بڑا سخی ہے، بڑا دین دار ہے۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے، ریاکاری کے لئے، مسلمانوں کو الگ الگ کرنے کے لئے، مسلمانوں کو تقسیم کرنے کے لئے، مسلمانوں میں بٹوارہ کرنے کے لئے، مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرنے کے لئے تو اُس نے کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ اُسے سوچ لینا چاہیۓ کہ یہ عظیم گناہ ہوگا جو وہ کر رہا ہے۔

مسجد کہاں بنائی جائے؟

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ مسجد وہاں بنائی جائے جہاں نماز پڑھنے کی ضرورت ہو یعنی نماز پڑھنے کے لئے نمازیوں کے پاس کوئی جگہ نہ ہو، اور پھر وہاں دوسری مسجد بھی نہ ہو۔ جب یہ سارے حالات ہمارے سامنے ہوں تو پھر مسجد بنائی جائے، اِس لئے نہ بنائی جائے کہ یہ میری مسجد ہے، یہ فلاں کی مسجد ہے، یہ فلاں جماعت کی مسجد ہے، جماعتوں کی تقسیم اور جماعتوں کے نام پر بلاضرورت جو مسجدیں بن رہی ہیں یا جو بنائی جارہی ہیں یاد رکھئے کہ رب کریم کی بارگاہ میں اِس عمل کا کوئی ثواب نہیں بلکہ اُلٹا گناہ ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں مسجد کی خصوصیات کیا ہیں؟

انصاری صحابی کا مسجد پیدل آنا جانا

ایک انصاری کا گھر مسجد سے سب سے زیادہ دور تھا اور وہ کوئی نماز جماعت کے بغیر نہیں پڑھتے تھے۔ پانچوں وقت وہ نماز میں شریک ہوتے تھے اُن کے کہا گیا کہ تم کوئی سواری خریدلو، کہ اندھیرے اور گرمی میں اُس پر سوار ہوکر آؤ۔ سواری پر سوار ہوکر آؤ۔ میرے دوستو وہ زمانہ ظاہر ہے کہ اونٹ کا تھا اور لوگ اونٹ پر سوار ہوکر آیا کرتے تھے۔ آج قدم قدم پر ہمیں تو موٹر کار میسر ہے۔ ہر شخص کے پاس سواری ہے۔ اُس صحابی رسول نے جواب دیا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کو جانا اور پھر گھر کو واپس آنا لکھا جائے۔ اِس پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ سب جمع کرکے تمہیں عطا فرمادیا۔ فرمایا کہ اے صحابی! تمہیں مبارک ہو کہ تو مسجد میں پاؤں سے چل کر آتا ہے اور پھر گھر واپس جاتا ہے، یہ ساری نیکیاں تجھے دی گئیں۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اندازہ تو کیجئے کہ مسجد میں چل آنا اور جانا یہ ساری نیکیاں تو ہیں۔ اے کاش کہ ملتِ اسلامیہ پاؤں سے چل کر نہ سہی لیکن سواری سے ہی آجایا کرے، موٹر کار سے ہی آجایا کرے تا کہ ربِ کریم کی نعمتیں اُسے بھی میسر ہوں۔

سات آدمی رحمتِ خداوندی کے سائے میں

حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سچی خبر دینے والے سچے رسول حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''سات آدمی وہ ہیں جن پر اللہ تبارک وتعالیٰ کا سایہ ہوگا، اللہ تعالیٰ سایہ کرے گا، اُس دِن کہ جس دِن اُس کے سوا اور اُس کے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہیں'' وہ کون لوگ ہیں سنئے؟ رب کریم کا سایہ کن لوگوں پر ہوگا، رب کے کرم کا سایہ کن لوگون پر ہوگا؟ فرمایا کہ پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''تم لوگ جس کو دیکھو کہ اسے مسجد کی عادت ہے اور مسجد میں آتا جاتا تو تم لوگ اُس کے ایمان پر گواہ ہو جاؤ، اِس لئے کہ ربِ کریم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجدیں وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو نکالے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ اور سنئے یہ بھی ارشاد فرمایا اور مستقبل کی خبر دے دی اللہ عزوجل کے پیارے نبی حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مسجدوں میں دنیا کی باتیں ہوں گی لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں میں کریں گے تم اُن کے ساتھ نہ بیٹھنا کیوں کہ خدا کو اُن سے کوئی کام نہیں۔

ارشاد فرمایا کہ ’’مسجدوں کو بچوں اور پاگلوں اور خرید وفروخت اور جھگڑے اور آواز بلند کرنے سے بچاؤ‘‘۔

آج کے دور میں مسجدوں میں جو کچھ ہو رہا ہے، آوازیں بھی بلند ہوتی ہیں، جھگڑا بھی ہوتا ہے، معاذ اللہ ایک دوسرے کو گالیاں بھی دی جاتی ہیں۔ سوچئے کہ اِس میں مسجد کا احترام ہے یا مسجد کو معاذ اللہ خراب کیا جارہا ہے۔

مسجد میں باتیں کرنے پر سزا

حضرتِ سائب ابن یزید کہتے ہیں کہ ’’میں مسجد میں سو رہا تھا، ایک شخص نے مجھ پر کنکری پھینکی تو حضرتِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ’’جاؤ اور اُن دونوں شخصوں کو میرے پاس لاؤ جو مسجد میں زور زور سے باتیں کررہے تھے، میں نے اُن دونوں کو حاضر کیا تو آپ نے اُن سے فرمایا کہ تم دونوں کہاں کے رہنے والے ہو؟ کس قبیلے سے تمہارا تعلق ہے؟ عرض کیا کہ طائف سے ہمارا تعلق ہے تو فرمایا کہ اگر تم مدینے والے ہوتے تو میں تمہیں سزا دیتا، کیوں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں تم زور سے آواز بلند کرتے ہو۔‘‘

آپ دیکھ رہے ہیں کہ کس کس طرح سے ہمیں مسجد کے آداب بتائے جارہے ہیں۔

مساجد میں نماز کا انتظار دنیا چھوڑنے کی طرح ہے

حضرت عثمان ابن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دنیا چھوڑ دینے کی اجازت دیجئے۔ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ’’میری امت کے لئے دنیا کا چھوڑنا یہی ہے کہ وہ مسجدوں میں جا کر بیٹھ جائیں اور نماز کا انتظار کریں‘‘۔

اللہ اکبر یعنی مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والا اُس کو تارِک الدنیا کہا گیا ہے۔

مساجد کے چند اجمالی آداب

﴿۞﴾ سنئے مسجد میں آیئے تو اِس طرح سے کہ آپ کے کپڑے صاف ہوں، آپ کا بدن پاک وصاف ہو، کوئی ایسی چیز کھا کر جانا ہر ایسی چیز کھا کر جانے سے مسجد کو بچانا جس میں بدبو ہو، اسی طرح مسجد میں ماچس اور دیا سلائی جلانا کہ جس کے جلانے میں بدبو آتی ہو ہمیں احتیاط کرنی چاہیئے۔ اللہ اکبر اور سنتے چلئے کہ مسجد کے آداب کیا ہیں؟

﴿۞﴾ قبلے کی طرف جان بوجھ کر پاؤں پھیلانا مکروہ ہے، سوتے میں ہو یا جاگتے میں۔

﴿۞﴾ اسی طرح سے اسلام میں مسجد کا جو ادب ہے اُس کی چھت کا بھی وہی ادب ہے۔ یعنی مسجد کے ساتھ ساتھ اُس کی چھت کا بھی ادب ضروری ہے، احترام ضروری ہے۔

﴿۞﴾ اور خوب یاد رکھئے کہ اب عام طور پر لوگ مسجدوں میں سوال کرتے ہیں تو مسجدوں میں سوال کرنا، بھیک مانگنا حرام ہے، اور جو مسجد میں سوال کر رہا ہو اُس کو دینا بھی منع ہے۔

﴿۞﴾ مسجد میں اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اُس کو تلاش نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ مسجدیں اِس کے لئے نہیں بنی ہیں بلکہ مسجدیں عبادت کے لئے بنی ہیں۔

مسجد میں شعر پڑھنا ناجائز ہے لیکن اگر حمد، نعت، منقبت، وعظ اور حکمت کے اشعار ہوں تو جائز ہے۔

آپ کو یہ مسئلہ معلوم ہے کہ مسجد میں سونا، کھانا، پینا اعتکاف کرنے والوں کے علاوہ کسی کو جائز نہیں۔ البتہ جو لوگ مسجد میں اعتکاف میں ہیں اُن کو یہ کام جائز ہیں اور وہ لوگ یہ کام کر سکتے ہیں۔

آپ ابھی سن چکے کہ مسجدوں میں گالی بکنا، ہنگامہ کرنا العیاذ باللہ یہ ساری باتیں شریعت کے خلاف ہیں، مسجد کی تعظیم کے خلاف ہیں، ہمیں اپنے آپ کو اِن باتوں سے بچانا چاہئے اور مسجدوں کے آداب کا خیال رکھنا چاہئے۔

سب مسجدوں میں سب سے افضل مسجد، مسجدِ حرام ہے۔ پھر مسجدِ نبوی، پھر بیت المقدس پھر مسجدِ قباء پھر جامع مسجدیں اور پھر محلے کی مسجدیں اور پھر عام راستے میں جو مسجدیں ہوتی ہیں۔

بھائیو یاد رکھو! مسجد کو بنانے کے بعد مسجد کو آباد رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تم آباد رہو، تمہارے گھر، بچے اور خاندان آباد رہیں تو پھر مسجدوں کو بھی آباد رکھو۔

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی اجازت نہیں، جہاں اذان ہو جائے تو نماز پڑھ کر مسجد سے جاؤ۔ ربِ کریم مجھے، تمہیں اور سارے مسلمانوں کو اِس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یاد رکھو کہ مسجد میں امام نیک ہو، صالح ہو، پرہیز گار ہو، بری باتوں سے بچنے والا ہو، مسجدوں میں کسی کی غیبت نہ کی جائے ایک دوسرے کو برا بھلا نہ کہا جائے۔ قرآن

کی تلاوت کیجئے، نماز پڑھئے، تسبیح پڑھئے، درود پڑھئے اور مسجدوں کا ادب کیجئے۔

مسجد میں جب آپ داخل ہوں تو اپنا داہنا قدم اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یعنی اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے تو میرے لئے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلیں تو بایاں قدم باہر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

مسجد سے متعلق یہ ضروری باتیں تھیں جو پیش خدمت کردی گئیں، دیکھئے کہ ہمارا کن باتوں پر عمل ہے اور کن باتوں پر عمل نہیں۔ اور اگر عمل نہیں ہے تو عمل کرنے کی کوشش کیجئے۔ رب کریم ہمیں نیک توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

وما علینا الا البلغ المبین

ارمغانِ پنج گنج

وصال مولانا ایوب قادری رضوی

آہ کیا آئی خبر ایوب سب کو چھوڑ کر
اپنے فرزند و زن و احباب سے منہ موڑ کر
جنت الفردوس میں اپنا بسیرا کر لیا
مصطفی سے غوث سے رشتہ رضا سے جوڑ کر

میں بھلا کیسے کہوں تم سے کہ ایوب گیا
میرا محسن، میرا ہمدم میرا محبوب گیا
ایسا رضوی کہ وہ ہر دور میں رضوی ہی رہا
ایسا سنی کہ وہ ہر سنی کا مطلوب گیا

ملک حق ان کا شیوہ صاف گو ان کا مزاج
دوستوں میں وہ نظر آتے مگر مجذوب سے
ہے عجب تاریخ کا خوشتر یہ حسنِ اتفاق
وصل کی تاریخ ہے ایوب کی ایوب سے

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com